



سوال

(103) مقیم امام کی اثناء میں مسافر کی نماز

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی مسافر ہے اور وہ کسی مسجد میں مقیم امام کے پیچھے نماز پڑھتا ہے۔ کیا وہ امام کے پیچھے قصر پڑھے گا یا مکمل نماز پڑھے گا؟

یعنی دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض لوگ دو رکعت امام کے ساتھ پڑھ کر بیٹھ جاتے ہیں یا پہلے ہی سلام پھیر لیتے ہیں یا پھر وہ بیٹھے بستے ہیں اور امام کے ساتھ سلام پھیرتے ہیں۔ (حافظ شفیق باغ آزاد کشمیر)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مسافر کو مقامی امام کے پیچھے پوری نماز پڑھنی چاہیے۔ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سیدنا عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پیچھے حالت سفر میں پوری نماز پڑھی ہے (فتاویٰ علمائے حدیث ج 4 ص 207 و سنن ابی داؤد: 1060 و صله فی صحیح البخاری 1084 و صحیح مسلم: 695 بغیر هذا (اللفظ)

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ امام کے پیچھے حالت سفر میں پوری نماز پڑھتے تھے۔ (موظا امام مالک 1/149، و سنن الکبریٰ للبیہقی ج 3 ص 157، و صحیح مسلم 694/17:)

کسی صحیح یا حسن حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم یا کسی صحابی سے یہ ثابت نہیں کہ مسافر مقامی امام کے پیچھے بھی قصر کرے گا لہذا جو مسافر مقامی امام کے پیچھے دو رکعت پڑھ کر بیٹھ جائے یا صرف دو رکعت ہی اس کے پیچھے پڑھے گا تو وہ خطا کار ہے۔

یاد رہے کہ سفر میں بغیر کسی عذر کے جان بوجھ کر پوری نماز پڑھنا بھی صحیح ہے جیسا کہ سنن النسائی (3/172 ح 1457 و سنن صحیح و حسنہ دار قطنی 2/188 ح 2271)

و سنن دار قطنی (2/189 ح 2275) وقال: "وهذا اسناد صحیح" وغیر ہما کی صحیح احادیث سے ثابت ہے۔ ان احادیث کو امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کا بغیر کسی دلیل کے باطل کہنا صحیح نہیں ہے۔ (شہادت دسمبر 2000ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
الاسلامية
محدث فتوى

فتاوى علمية

جلد 1 - كتاب الصلاة - صفحہ 277

محدث فتویٰ